السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دریائے نیل کو رقعہ لکھ کر بھیجنا اور پھر دریا میں ڈال دینا اور دریا کا اسی وقت چل پڑنا اور آج تک چلتے رہنا کیا یہ واقعہ صحیح ہے ؟ (ظفر اقبال ، نارووال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ واقعہ علامہ سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بحوالہ ابو الشیخ اپنی کتاب تاریخ الخلفاء میں نقل فرمایا ہے ۔ مگر اس کی سند ضعیف و کمزور ہے ۔ ۲۰ ۱۲ ۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص713

محدث فتویٰ